اگر حکومت نے اپنی اصلاح نہ کی اور اپنا رویہ نہ بدلا تو ہم اپوزیشن بینچوں پر بیٹھیں گے۔الطاف حسین

پیپلز پارٹی کے جو رہنما اکثر کہتے ہیں کہ انہیں سندھ میں ایم کیوایم کی ضرورت نہیں ہے اگر وہ اس بارے

کراچی میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد اور حیدرآباد میں زونل آفس پر کارکنوں سے ٹیلیفون پر خطاب

کراچی۔۔۔28دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے وفاقی حکومت سے علیحدہ ہونے کا جو فیصلہ کیا ہے میں نے اس کی توثیق کر دی ہے،آئندہ کے فیصلوں کا انحصار حکومت کے رویے پر ہے،اگر حکومت نے اپنی اصلاح نہ کی اور اپنا رویہ نہ بدلا تو ہم اپوزیشن بینچوں پر بیٹھیں گے،پیپلز پارٹی کے جو رہنما اکثر کہتے ہیں کہ انہیں سندھ میں ایم کیوایم کی ضرورت نہیں ہے اگر وہ اس بارے میں قرارداد منظور کرلیں تو ہم آج ہی سندھ حکومت سے بھی علیحدہ ہوجائیں گے۔ہم آج بھی چاہتے ہیں کہ پیپلز پارٹی کی حکومت پانچ سال پورے کرے اور جمہوری عمل چلتا رہے،حکومت اپنا طرز عمل تبدیل کر کے ملک اور عوام کی خدمت کرے تو اسے ایم کیوایم کا تعاون حاصل رہے گا لیکن ایم کیوایم کے ساتھ دھونس دھمکی کا رویہ اختیار نہ کیا جائے۔جناب الطاف حسین نے ان خیالات کا اظہار پیر کی اور منگل کی درمیانی شب کراچی میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد اور حیدرآباد میں زونل آفس پر ایم کیوایم کے کارکنوں سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔یہ کارکنان وفاقی حکومت سے ایم کیوایم کے علیحدگی کے اعلان پر یکجہتی اور حمایت کا اظہار کرنے جمع ہوئے تھے۔جناب الطاف حسین کا خطاب رات کو 3 بجکر 45 منٹ پر شروع ہوا اور صبح پانچ بجکر 15 منٹ تک جاری رہا۔اپنے ڈیڑھ گھنٹہ طویل خطاب کے دوران جناب الطاف حسین نے وفاقی حکومت سے ایم کیوایم کی علیحدگی کے اسباب،پیپلز پارٹی کی حکومت کے رویے،بار بار کے وعدوں پر عمل نہ کئے جانے اور پیپلز پارٹی کے بعض رہنماؤں کے غیر مناسب رویے پر تفصیلی روشنی ڈالی۔انہوں نے مسلم لیگ ن کے سربراہ کی جانب سے مظفرآباد میں جلسہ عام میں کی جانیوالی تقریر میں ایم کیوایم پر بلاجواز تنقید اور الزامات کی بھی شدید مذمت کی اور ان کا دوٹوک جواب دیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم ایک امن پسند جماعت ہے جو جمہوریت پر یقین ہی نہیں رکھتی بلکہ وہ جمہوری روایات پر عمل کرنے والی دیانتدار،ایماندار اور اصول پرست جماعت ہے،وہ کسی سے دوستی کرے تو اس دوستی میں کوئی لالچ،حرص یا ذاتی مفاد نہیں بلکہ صرف وفا ہوتی ہے۔تین سال قبل پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین اور موجودہ صدر محترم آصف علی زرداری اپنے رفقاء کے ساتھ نائن زیرو تشریف لائے تو ہم نے ان کی راہ میں نہ صرف پھول بچھائے بلکہ اپنے دل کے دروازے کھول دیے،آصف علی زرداری نے اس روز کئی نسلوں تک ساتھ چلنے کی باتیں کیں،ایم کیوایم نے بھی تمام تر باتوں کو بالائے طاق رکھ کر انکی غیر مشروط حمایت کا اعلان کیا،گزشتہ تین سالوں میں جب بھی کوئی کڑا اور مشکل وقت آیا تو ایم کیوایم نے حکومت کا کھل کر بھر پور ساتھ دیا اور صدر آصف زرداری کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا۔صدر آصف علی زرداری کے برسر اقتدار آنے کے بعد میری صدر آصف زرداری اور انکے قریبی ساتھی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک سے تفصیلی ملاقاتیں ہوئیں،ان ملاقاتوں میں انہیں مخلوط حکومت میں ایم کیوایم کے وزراء کو درپیش مشکلات،مختلف دشواریوں اور رکاوٹوں سے نہ صرف آگاہ کیا گیا بلکہ ایم کیوایم کی تمام شکایات تحریری طور پر انکے سامنے رکھی گئیں،انہوں نے ان تمام شکایات کے ازالے کے بار بار وعدے کئے لیکن ان وعدوں پر عمل نہیں ہوا،ہم نے صبر کیا اور اپنے وزراء کو یہی درس دیا کہ ملک میں بڑی مشکل سے جمہوری حکومت آئی ہے،ہماری کوشش ہونی چاہیے کہ ملک میں جمہوریت کا پہیہ چلتا رہے اور حکومت پانچ سال پورے کرے لہٰذا صبر سے کام لیا جائے اور صدر مملکت اور وزیراعظم کی توجہ عوام کو درپیش مشکلات اور پریشانیوں کی طرف دلائی جاتی رہے اور انہیں عوام کے مسائل کے حل کیلئے اپنی تجاویز سے آگاہ کیا جاتا رہے۔انہوں نے کہا کہ حلیف جماعت ہونے کے باوجود فیصلے کرتے وقت نہ تو ہمارے وزراء کو اعتماد میں لیا جاتا اور نہ ہی انکے مشوروں پر عمل کیا جاتا بلکہ وفاقی کابینہ بالا ہی بالا فیصلے کر لیتی ہے۔اگر ایم کیوایم ایک حلیف جماعت کی حیثیت سے عوام کی خدمت نہیں کرسکتی،ان کے مسائل حل نہیں کرسکتی تو ایسی صورت میں ہم یہ کیسے گوارا کرسکتے ہیں کہ ایم کیوایم کے وفاقی وزراء تو ایئر کنڈیشنڈ گاڑیوں میں گھومیں،انہیں ہر قسم کی آسائش میسر ہو اور عوام مشکلات کا شکار رہیں،ان کو پانی،بجلی،گیس،چینی،پیٹرول میسر نہ ہو،مہنگائی آسمان سے باتیں کر رہی ہو،لوگ غربت اور فاقہ کشی کی وجہ سے تنگ آکر خودکشی کر رہے ہوں،اگر عوام کی خدمت نہ کی جاسکے تو ایسی وزارتوں کا کیا فائدہ ہے؟ ہم صوبہ سندھ میں اپنے وزراء کو درپیش مشکلات کے حوالے سے آگاہ کرتے تو ہمیں کہا جاتا کہ وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ بزرگ ہیں،آپ لوگ انہیں جو باتیں بتاتے ہیں وہ انہیں یاد نہیں رہتیں،حالانکہ وزیراعلیٰ سندھ کو اپنی تمام باتیں یاد رہتی ہیں کہ اپنے کس بیٹے یا بیٹی کو کس منصب پر فائز کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے خلاف پیپلز پارٹی کے بعض رہنماؤں اور وزراء نے اپنے بیانات اور گفتگو میں جو تند و تیز لب ولہجہ اور جو زبان استعمال کی اس پر ہماری رابطہ کمیٹی کے ارکان،وزراء اور کارکنان و ذمہ داران غصہ میں آئے لیکن ہم نے انہیں سمجھایا کہ وہ گالی کا جواب گالی سے ہرگز نہ دیں کیونکہ یہ نہ ہماری تہذیب ہے اور نہ ہی ہماری تربیت،ہمارا درس شروع سے یہی رہا ہے کہ اپنا احتجاج اور شکایت بھی شائستہ انداز میں کی جائے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ان تین برسوں کے دوران این آر او،کیری لوگر بل اور بہت سے معاملات پر ایم کیوایم نے اپنے نظریے کے مطابق عوام کے مفاد میں حکومت سے تحریری

اورزبانی احتجاج کیا جس پر پیپلز پارٹی کے بعض رہنماؤں نے ہمیں طعنے دیے کہ ایم کیوایم والے فلاں فلاں معاملے میں ہمارا ساتھ نہیں دے رہے ہیں، ہم جائز باتوں میں انکا ساتھ دے سکتے ہیں لیکن غلط اور ناجائز باتوں میں ہم اپنے گھر والوں کا ساتھ نہیں دیتے تو حکومت کا ساتھ کیسے دے سکتے ہیں؟ آر جی ایس ٹی کا مسئلہ آیا تو ہم نے حکومت کو سمجھایا اور مخالفت برائے مخالفت کے بجائے دلائل کے ساتھ حکومت کے سامنے اپنا مؤقف رکھا اور عوام کی آراء اور خواہشات کی روشنی میں حکومت کو صاف بتادیا کہ ایم کیوایم آر جی ایس ٹی کی نہ صرف مخالفت کرے گی بلکہ مخالفت میں ووٹ ڈالے گی۔ ہم نے حکومت سے کہا کہ اگر آپ ٹیکس نہ دینے والے جاگیرداروں، وڈیروں کی زرعی آمدنی پر ٹیکس لگائیں اور قرضے لیکر ہڑپ کرنے والوں سے لوٹی ہوئی دولت واپس لیں تو ہم آر جی ایس ٹی پر ساتھ دینے کیلئے تیار ہیں لیکن حکومت کا کہنا یہ تھا کہ چونکہ اسمبلی میں اکثریت جاگیرداروں کی ہے اور ہم ان پر ٹیکس نہیں لگا سکتے۔ جب حکومت جاگیرداروں وڈیروں کی زرعی آمدنی پر ٹیکس لگانے کیلئے تیار نہیں ہے تو ایم کیوایم ملک کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام پر آر جی ایس ٹی کی شکل میں ٹیکس کی حمایت کس طرح کرسکتی ہے؟ ایم کیوایم عوامی جماعت ہے اور وہ عوام کی خواہشات اور امنگوں کے خلاف نہیں جاسکتی۔ انہوں نے صدر آصف زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم کرپشن کے خلاف تھے، ہیں اور ہمیشہ رہیں گے، ہم آج بھی حکومت کو برادرانہ مشورہ دیتے ہیں کہ ملک میں جاری کرپشن اور لوٹ کھسوٹ کا بازار فی الفور بند کرایا جائے، وہ بڑے بڑے جاگیردار، وڈیرے اور سرمایہ دار جو ٹیکس نہیں دیتے، جنہوں نے بینکوں سے اربوں روپے کے قرضے لیکر ہڑپ کرلیے ان سے پیسہ واپس لیکر انتظام حکومت چلایا جائے، مہنگائی کا خاتمہ کیا جائے، عوام کی بہتری کیلئے کام کریں، جمہوری انداز میں حکومت چلائیں اور دھونس دھمکی کا رویہ تبدیل کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے حکومت کی بار بار کی وعدہ خلافیوں پر وفاقی حکومت چھوڑنے کا اعلان کیا ہے لیکن ہم نے اپوزیشن بینچوں پر بیٹھنے کا فیصلہ نہیں کیا ہے، ہمارے آئندہ کے فیصلوں کا انحصار حکومت کے رویے پر ہے، اگر حکومت نے اپنی اصلاح نہ کی اور اپنا رویہ نہ بدلا تو ہم اپوزیشن بینچوں پر بیٹھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے بعض رہنما اکثر کہتے ہیں کہ انہیں سندھ میں ایم کیوایم کی ضرورت نہیں ہے، اگر وہ اس بارے میں قرارداد منظور کرلیں تو ہم سندھ حکومت سے بھی علیحدہ ہوجائیں گے، ہمیں حکومت میں رہنے کا کوئی شوق نہیں ہے، ہمیں اگر شوق اور جذبہ ہے تو ملک اور عوام کی خدمت کرنے کا شوق ہے۔ جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے وفاقی حکومت سے علیحدہ ہونے کا فیصلہ خوشی سے نہیں بلکہ بہت مجبور ہوکر کیا ہے، ہم آج بھی چاہتے ہیں کہ پیپلز پارٹی کی حکومت پانچ سال پورے کرے اور جمہوری عمل چلتا رہے لیکن میں التجا کرتا ہوں کہ خدارا اپنا طرز عمل تبدیل کر کے ملک اور عوام کی خدمت کریں تو آپ کو ایم کیوایم کا تعاون حاصل رہے گا لیکن ایم کیوایم کے ساتھ دھونس دھمکی کا رویہ اختیار نہ کیا جائے۔ حکومت اگر ایم کیوایم کو واقعی اپنا حلیف تصور کرتی ہے تو اسے اس بات کو سمجھنا ہوگا کہ حلیفوں کے ساتھ غیروں اور دشمنوں جیسا سلوک نہیں کیا جاتا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں صدر آصف زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور پیپلز پارٹی کے باشعور رہنماؤں سے کہتا ہوں کہ وہ حالات کو درست کریں اور ملک وقوم کی بہتری کیلئے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایم کیوایم کے مشوروں اور تجاویز پر عمل کرلیا جاتا تو آج نہ پیپلز پارٹی کی حکومت کو یہ دن دیکھنا پڑتے، نہ عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا اور نہ ہی ملک ان حالات سے دوچار ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ اب بال پیپلز پارٹی کی حکومت کے کورٹ میں ہے، اب یہ اس پر منحصر ہے کہ وہ کیا فیصلہ کرتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے تحریک سے اظہار یکجہتی کیلئے آنے والے تمام کارکنوں کو زبردست سلام تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ جرات، بہادری، ، ثابت قدمی اور صبر واستقامت ایم کیوایم کا شعار ہے اور ایم کیوایم کے بہادر اور پرعزم کارکنان ہر کڑے وقت میں چٹان کی طرح مضبوط کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کوریج کیلئے آنے والے الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے تمام نمائندوں، کیمرہ مینوں، فوٹوگرافروں اور ٹیکنیشنز کو بھی ان کی محنت پر خراج تحسین پیش کیا۔

مولانا فضل الرحمان اور الطاف حسین کے درمیان ٹیلی فون پر رابطہ

ایم کیوایم، ملک کی سلامتی وبقاء، خودمختاری اور آزادی پر ہرگز سمجھوتا نہیں کرسکتی، الطاف حسین

سندھ بالخصوص کراچی میں امن وامان کے لئے بھرپور کردار ادا کریں گے، مولانا فضل الرحمان

لندن۔۔۔28، دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین اور جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کے درمیان ٹیلی فون پر رابطہ ہوا۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، وفاقی کابینہ سے ایم کیوایم کی علیحدگی، ملک کی سلامتی وبقاء اور عوامی مسائل کے حل کے سلسلے میں مستقبل کے دوررس نتائج کے حامل معاملات پر تبادلہ خیال ہوا۔ جناب الطاف حسین نے مولانا فضل الرحمان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم ایک اصول پسند جماعت ہے۔ ایم کیوایم نے قومی ایشوز پر عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق اصولی مؤقف اختیار کیا ہے اور ایم کیوایم، ملک کی سلامتی وبقاء، خودمختاری اور آزادی پر ہرگز سمجھوتا نہیں کرسکتی۔ ایم کیوایم چاہتی ہے کہ تمام محبّ وطن جماعتیں متحد ہوکر

پاکستان کو غیر ملکی امداد، بھیک اور قرضوں سے چھٹکارا دلائیں تاکہ وطن عزیز کو اسکے پیروں پر کھڑا کیا جاسکے ۔انہوں نے کہا کہ بعض عناصر اپنے مفادات کی خاطر سندھ میں امن وامان کی صورتحال خراب کر کے سندھ میں بسنے والی مظلوم قومیتوں کو آپس میں لڑانے کی سازش کر رہے ہیں ۔انہوں نے مولانا فضل الرحمان سے کہا کہ وہ سندھ بالخصوص کراچی میں امن وامان کے قیام، پختون اور غیر پختون عوام کے درمیان پائی جانے والی غلط فہمیوں کے خاتمہ کیلئے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں تاکہ سندھ کے عوام کو آپس میں لڑانے کی سازشوں کو ناکام بنایا جاسکے۔مولانا فضل الرحمان نے جناب الطاف حسین کے خیالات سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی موجودہ صورتحال انتہائی نازک ہےاور ملک بھر کے عوام انگنت مسائل کا شکار ہیں ۔انہوں نے کہا کہ پختون عوام ،امن پسند ہیں اور آپس میں بھائیوں کی طرح رہنا چاہتے ہیں اور وہ سندھ میں قیام امن اور عوام کے درمیان پائی جانے والی غلط فہمیوں کے خاتمہ کیلئے اپنا بھر پور کردار ادا کریں گے ۔ جناب الطاف حسین نے مولانا فضل الرحمان کو عمرے کی پیشگی مبارکباد بھی پیش کی ۔

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین اور عوامی مسلم لیگ کے سربراہ شیخ رشید کے درمیان ٹیلیفون پر گفتگو

میاں نواز شریف کی جانب سے ایم کیوایم پر بلاجواز الزامات قابل مذمت ہیں۔شیخ رشید

ایم کیوایم قومی ایشوز کی سیاست کر رہی ہے جس کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔شیخ رشید

لندن۔۔۔28،دسمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین اور عوامی مسلم لیگ کے سربراہ شیخ رشید کے درمیان منگل کی شب ٹیلیفون پر گفتگو ہوئی۔دونوں رہنماؤں کے درمیان وفاقی حکومت سے ایم کیوایم کی علیحدگی کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال، ملک کے سیاسی حالات ،داخلی وخارجہ امور سمیت ملک کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔شیخ رشید نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے مسلم لیگ ن کے سربراہ میاں نواز شریف کی جانب سے ایم کیوایم پر بلاجواز الزامات کی شدید مذمت کی ۔انہوں نے کہا کہ ملکی سیاست میں ایم کیوایم کا کردار انتہائی اہم اور مثبت ہے اور وہ قومی ایشوز کی سیاست کر رہی ہے جس کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ۔ جناب الطاف حسین نے شیخ رشید کے خیالات پر ان کا شکریہ ادا کیا اور ان کیلئے نیک جذبات کا اظہار کیا۔دونوں رہنماؤں کے درمیان رابطے جاری رکھنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

مسلم لیگ ن کے سربراہ کو ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کا مناظرے کا چیلنج

ایم کیوایم پر آمریت کا ساتھ دینے کا الزام لگانے والے مسلم لیگی رہنما خود آمریت کی پیداوار ہیں

ان مسلم لیگی رہنما نے جرنیلوں کی گود میں پرورش پائی اور آمریت کا دودھ پیا،کبھی جنرل جیلانی انہیں دودھ پلاتے

اور جب یہ رونے لگتے تو جنرل ضیاء الحق اپنی گود میں لیکر انہیں اپنے ہاتھوں سے دودھ پلاتے

کراچی۔۔۔28 دسمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مسلم لیگ ن کے سربراہ کی جانب سے آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفر آباد میں ہونیوالے جلسہ عام میں ایم کیوایم کے خلاف اشتعال انگیز تقریر کی شدید مذمت کرتے ہوئے مسلم لیگ ن کے سربراہ کو چیلنج کیا ہے کہ وہ ٹی وی چینلز پر ان سے مناظرہ کرلیں۔ وہ پیر کی اور منگل کی درمیانی شب کراچی میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد اور حیدرآباد میں زونل آفس پر ایم کیوایم کے کارکنوں سے ٹیلیفون پر خطاب کر رہے تھے ۔انہوں نے مسلم لیگ ن کے سربراہ میاں نواز شریف کا نام لئے بغیر کہا کہ مسلم لیگ کے رہنما نے مظفر آباد میں مسلم لیگ کا منشور بیان کرنے کے بجائے کسی جواز کے بغیر ایم کیوایم پر لعن طعن کی اور ایم کیوایم کو مغلظات دیں،ان کی مغلظات کے جواب میں ہم بھی گالیاں دے سکتے ہیں لیکن ہمارے بزرگوں نے ہمیں یہ تعلیم نہیں دی۔انہوں نے کہا کہ میں مسلم لیگ کے رہنما سے یہی کہوں گا کہ وہ ایم کیوایم سے تمام ٹی وی چینلز پر بیک وقت مناظرہ کرلیں، میں ثابت کردوں گا کہ ایم کیوایم اور الطاف حسین تو عوام کے درمیان سے نکلے ہیں اور محنت ومشقت کرکے یہاں تک پہنچے ہیں، وہ کسی آمر کی پیداوار نہیں ہیں جبکہ اس پر آمریت کا ساتھ دینے کا الزام لگانے والے رہنما خود آمریت کی پیداوار ہیں۔انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ کے ان رہنماؤں نے ایم کیوایم پر یہ الزام لگایا ہے کہ ایم کیوایم نے دس سال آمریت کا ساتھ دیا جبکہ حقیقت تو یہ ہے کہ ان مسلم لیگی رہنماؤں نے جرنیلوں کی گود میں پرورش پائی اور آمریت کا دودھ پیا،کبھی جنرل جیلانی انہیں دودھ پلاتے اور جب یہ رونے لگتے تو جنرل ضیاء الحق اپنی گود میں لیکر انہیں اپنے ہاتھوں سے دودھ پلاتے ۔ جناب الطاف حسین نے مسلم لیگ کے رہنما کی جانب سے ایم کیوایم پر 12 مئی کے الزام کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ 12 مئی کو ہم نے نہیں بلکہ تم نے سازشی عناصر کے ساتھ ملکر اپنے اور کرائے کے غنڈوں کے ذریعے فساد کرایا۔

چیف جسٹس یا ججوں کی بظاہر حمایت کرنے والے رہنماء کے بارے میں بچہ بچہ جانتا ہے کہ ان کی جماعت کے لوگوں نے انکے کہنے پر اسلام آباد میں سپریم کورٹ پر حملہ کیا تھا۔ جناب الطاف حسین نے مسلم لیگ ن کے سربراہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تم نے 19جون 1992ء کو 72 بڑی مچھلیوں کے خلاف کارروائی کے نام پر ایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن شروع کیا جسکے دوران ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنان شہید کردیئے گئے، 1996ء میں انہوں نے ہم سے فوجی آپریشن پر معافیاں مانگیں، ہم نے ان کی معافی پر یقین کرتے ہوئے ان سے دوبارہ اتحاد کیا لیکن انہوں نے دوبارہ دھوکہ کیا اور 1998ء میں ممتاز شخصیت حکیم سعید کے قتل کا الزام لگا کر سندھ میں گورنر راج نافذ کیا، صوبہ کی منتخب اسمبلی کو معطل کیا، فوجی عدالتیں قائم کیں اور ایم کیوایم کے خلاف دوبارہ آپریشن شروع کیا جبکہ حقائق یہ ہیں کہ حکیم سعید کو اس وقت کے آئی ایس آئی کے سربراہ نے قتل کرایا تھا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مسلم لیگ ن کے رہنما نے ایم کیوایم پر جنرل مشرف کے ساتھ حکومت کرنے کا طعنہ دیا ہے لیکن یہ اس تحریری معاہدے کو بھول گئے جو انہوں نے اپنی رہائی کیلئے اسی ڈکٹیٹر سے کیا تھا اور اسی ڈکٹیٹر کے پیروں کو چھو کر اپنے خاندان، نوکروں اور صندوقوں کے ساتھ سعودی عرب چلے گئے تھے اور وہاں محلوں میں عیش کی زندگی گزاری۔ انہوں نے کہا کہ اگر مسلم لیگ کے سربراہ نے ایم کیوایم پر بہتان تراشی اور جھوٹے الزامات کا عمل بند نہ کیا تو میں ان کے بارے میں ثبوت وشواہد کے ساتھ پنڈورا بکس ایسا کھولوں گا کہ وہ رائے ونڈ کی جاگیر سے لاہور شہر میں بھی نہیں نکل سکیں گے۔

کراچی یونیورسٹی میں دھماکے کے واقعہ پر ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کا اظہار مذمت

لندن۔۔۔ 28 دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی یونیورسٹی میں دھماکے کے واقعہ کی شدید مذمت کی ہے۔ اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ جامعہ کراچی میں شہر کی سب سے بڑی درسگاہ ہے اور دہشت گرد عناصر اب اس درسگاہ کو بھی اپنی دہشت گردی کا نشانہ بنا رہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ جامعہ کراچی کو دہشت گردی کا نشانہ بنانے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور یونیورسٹی میں سیکوریٹی کے انتظامات کو مزید بہتر کیا جائے۔ انہوں نے بم دھماکے میں زخمی ہونیوالے طلبہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور ان کی صحتیابی کی دعا کی۔

ایم کیوایم کے کارکنان وحق پرست عوام نے وفاقی کابینہ سے ایم کیوایم کے علیحدگی کے فیصلے کی مکمل حمایت کردی
وفاقی کابینہ سے متحدہ کی علیحدگی کے اعلان کے بعد نائن زیرو سمیت ملک بھر میں ایم کیوایم کے دفاتر پر کارکنان کے اجتماعات
نائن زیرو پر جمع کارکنان کے فلک شگاف نعرے، عزیز آباد کی فضاء جذباتی نعروں سے گونج اٹھی

کراچی۔۔۔ 28 دسمبر 2010ء

کراچی اور اندرون سندھ سمیت ملک بھر میں ایم کیوایم کارکنوں اور حق پرست عوام نے وفاقی کابینہ سے ایم کیوایم کے وزراء کی علیحدگی کے فیصلے کا زبردست خیر مقدم کرتے ہوئے اس کی مکمل حمایت کردی ہے۔ اس سلسلے میں پیر اور منگل کی درمیانی شب ایم کیوایم کے کارکنان اور حق پرست عوام وفاقی کابینہ سے ایم کیوایم کی علیحدگی کا فیصلہ سنتے ہی کراچی اور اندرون سندھ سمیت ملک بھر میں قائم ایم کیوایم کے تنظیمی دفاتر پر بہت بڑی تعداد میں جمع ہوگئے اور انہوں نے پرجوش نعرے لگا کر اس فیصلے کا خیر مقدم کیا۔ کراچی میں متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی رہائشگاہ نائن زیرو اور حیدرآباد میں زونل آفس پر کارکنوں اور حق پرست عوام کے بڑے بڑے اجتماعات ہوئے۔ ان اجتماعات سے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ٹیلی فونک خطاب کیا۔ جناب الطاف حسین کا خطاب رات گئے شروع ہوا جو صبح تک جاری رہا۔ اجتماعات میں موجود یہ کارکنان غیر اعلانیہ طور پر شریک ہوئے اور پورے جوش وخروش کے ساتھ وفاقی حکومت سے ایم کیوایم کے علیحدگی کے فیصلے کی حمایت کی۔ اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین ،حق پرست سینیٹرز، وزراء، مشیران، ارکان قومی وصوبائی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر جمع ہونیوالے ہزاروں کارکنان جن میں بزرگ، مائیں، بہنیں اور نوجوان شامل تھے جو شدید سردی کے باوجود بھی انتہائی پرجوش دکھائی دے رہے تھے اور تسلسل کے ساتھ نعرے لگا رہے تھے۔ نائن زیرو عزیز آباد کی فضاء زندہ باد زندہ ......انقلاب زندہ باد، خون رنگ لائے گا......انقلاب آئے گا، آئے گا آئے گا......انقلاب آئے گا، قائد کے فرمان پر......جان بھی قربان ہے، زندہ رہے نظریہ......زندہ رہے الطاف، ہم نہ ہوں ہمارے بعد......الطاف الطاف، کارکردگی کے خلاف ...... الطاف الطاف، جاری رہے گی جاری رہے......جدوجہد جاری رہے گی، تیز ہو تیز ہو ...... جدوجہد تیز ہو، دیوانے کس کے......قائد کے، ہے نقیب انقلاب......الطاف الطاف، اب آئی آئی متحدہ......اب چھائی چھائی متحدہ، حق کی کھلی کتاب......الطاف الطاف، ہو جمالو

متحدہ آ گئی میدان میں......ہو جمالو متحدہ چھا گئی میدان میں......سندھی بولے متحدہ، بلوچ بولے متحدہ، پنجابی بولے متحدہ، پختون بولے متحدہ، کشمیری بولے متحدہ، سرائیکی بولے متحدہ، ہزارہ بھی بولے متحدہ......متحدہ متحدہ جیئے سدا متحدہ، تجو بھا منجو بھا......الطاف بھاالطاف بھا، تجو سائیں منجو سائیں ......الطاف سائیں الطاف سائیں، دہشت گردی کے خلاف......الطاف الطاف، وڈیرہ شاہی کے خلاف......الطاف بھائی الطاف بھائی، نعرہ نعرہ نعرہ الطاف...... جیئے جیئے جیئے الطاف، نعرہ نعرہ نعرہ متحدہ......اور جیئے جیئے متحدہ کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی نعروں کا سلسلہ صبح تک جاری رہا۔

بھٹ شاہ جلسہ عام کی تاریخ ساز کامیابی ملک میں غریب ومتوسط طبقے کے انقلاب کی نوید ہے، حق پرست ارکان قومی اسمبلی

جلسہ عام کی زبردست کامیابی پر سندھ بھر کے عوام، مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے اظہار تشکر

کراچی۔۔۔28، دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے 25 دسمبر ہفتہ کو بھٹ شاہ میں ہونے والے ایم کیو ایم کے جلسہ عام کی فقید المثال کامیابی کو ملک میں ابھرنے والے غریب ومتوسط طبقے کے انقلاب کی نوید قرار دیا ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت میں حق پرستی کی جدوجہد انقلاب کی جانب رواں دواں ہے اور ملک میں غریب ومتوسط طبقے کا انقلاب آنے ہی والا ہے جس کی گونج سے ہی جاگیرداروں، وڈیروں، سرداروں، زمینداروں، سرمایہ داروں کے محلات میں ہلچل مچ چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم نے حکومت میں رہتے ہوئے بھی ہمیشہ عوام کی خواہشات اور امنگوں کا مکمل احترام کیا ہے اور اس کی سیاست کا مقصد اقتدار کا حصول نہیں بلکہ ملک بھر کے پڑھے لکھے، غریب ومتوسط طبقے اور حقوق سے محروم عوام میں شعوری بیداری پیدا کر کے ان کی اقتدار میں شراکت داری کو یقینی بنانا ہے تاکہ ملک میں رائج فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سردارانہ نظام کے طلسم کو توڑا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ بھٹ شاہ میں ہونے والا جلسہ عام تاریخی کامیابی سے ہمکنار ہو چکا ہے اور اس کے بعد ایم کیو ایم صوبہ پنجاب سمیت ملک بھر میں غریب ومتوسط طبقے کی طاقت کا مظاہرہ کرے گی اور صوبہ سندھ کے بعد صوبہ پنجاب اور ملک بھر میں ثابت کردیگی کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت میں ملک بھر کے تمام مظلوم قومیتیں متحد ومنظم ہو چکی ہیں اور اب ان کے اتحاد کو کوئی گھناؤنی سازش نقصان نہیں پہنچا سکتی۔انہوں نے کہا کہ مظلوم قومیتوں کا اتحاد جاگیرداروں، وڈیروں، سرداروں، چوروں، لیٹروں، ڈاکوؤں، ظالموں اور جابروں کی جانب بڑھ رہا ہے اور ملک وقوم کی سالمیت اور استحکام کیلئے اب قائد تحریک جناب الطاف حسین ہی مظلوموں کی امیدوں کا واحد مرکز بن چکے ہیں۔حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے بھٹ شاہ جلسہ عام کو زبردست اور تاریخی کامیابی سے ہمکنار کرانے پر سندھ میں بسنے والی تمام قومیتوں کی ماؤں، بہنوں، بزرگوں، نوجوانوں، دانشوروں، شعراء کرام، علمائے کرام اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے دلی تشکر کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بھٹ شاہ جلسہ عام کو کامیاب کرا کر ثابت کردیا گیا ہے کہ صوبہ سندھ نے باشعور عوام نے اب قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے ملک میں لائے جانے والے غریب ومتوسط طبقے کے انقلاب کی حمایت کردی ہے اور اس میں ہراول دستہ کی حیثیت سے شامل ہو چکا ہے۔

شاہ زین بگٹی کی گرفتاری پر الطاف حسین کے حق پرستانہ مؤقف کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، طلال بگٹی

ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن یوسف شاہوانی سے ٹیلی فون پر گفتگو

کوئٹہ۔۔۔28، دسمبر 2010ء

جمہوری وطن پارٹی کے سربراہ طلال بگٹی نے گزشتہ روز ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن یوسف شاہوانی سے ٹیلی فون پر گفتگو کی اور شاہ زین بگٹی کی گرفتاری پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے جراتمندانہ مئوقف اختیار کرنے پر دلی تشکر کا اظہار کیا۔اس موقع پر طلال بگٹی نے کہا کہ شاہ زین بگٹی کی گرفتاری پر جناب الطاف حسین نے جو حق پرستانہ مئوقف اختیار کیا ہے اسے ہم قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔رابطہ کمیٹی کے رکن یوسف شاہوانی نے طلال بگٹی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ہمیشہ بلوچستان کے مسائل پر جراتمندانہ اور اصولی مئوقف اختیار کیا ہے اور آئندہ بھی ایم کیو ایم بلوچستان سمیت ملک بھر کے مظلوم عوام کے حقوق اور ان پر روار کھنے جانے والے ظلم وجبر، ناانصافیوں اور استحصال کے خلاف آواز حق بانگ دہل بلند کرتی رہے گی۔

جامعہ کراچی میں ہونے والے بم دھماکہ کھلی دہشت گردی ہے جس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔اے پی ایم ایس او

اے پی ایم ایس او کی مرکزی کابینہ کی جانب سے اعلیٰ حکام سے واقعے میں ملوث شرپسندوں کے خلاف فوری کاروائی کا مطالبہ

کراچی۔۔۔28دسمبر 2010

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی مرکزی کابینہ نے جامعہ کراچی میں ہونے والے بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے واقعے کو کھلی دہشت گردی قرار دیا ہے۔ایک بیان میں مرکزی کابینہ نے کہا کہ شرپسند عناصر کی جانب سے مادرِ علمی میں بم دھماکہ کرنا کراچی کے تعلیمی اداروں میں تدریسی عمل کو سبوتاژ کرنے کی سازش ہے جو کسی بھی صورت کامیاب نہیں ہونے دی جائے گی۔انھوں نے کہا کہ دہشت گردوں کی اس سفاکانہ کاروائی سے ان کے ناپاک عزائم کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ وہ کراچی میں کسی بھی طرح کا امن نہیں چاہتے ہیں اور اپنی بزدلانہ حرکتوں سے لوگوں اور بالخصوص باشعور طلباء میں خوف پیدا کرنا چاہتے ہیں۔انھوں نے کہا کہ آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن ایک پُرامن اور علم دوست طلباء تنظیم ہے جس نے بانی و قائدتحریک جناب الطاف حسین کی تعلیمات کے مطابق ہمیشہ فروغِ علم کے لیے عملی جدوجہد کی ہے جبکہ تعلیم دشمن عمل کے خلاف ماضی کی طرح آئندہ بھی مذمت کرتی رہے گی۔انھوں نے بم دھماکے کے نتیجے میں زخمی ہونے والے طلباء سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے انکی جلد صحتیابی کی دعا کی اور اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ واقعے میں ملوث شرپسندوں کے خلاف لائحہ عمل تیار کر کے فوری کاروائی کریں اور انھیں سخت سزادیں۔

☆☆☆☆☆